O

ایک یک طرفہ محبت تھی چلو ختم ہوئی
ایک بے وجہ عقیدت تھی چلو ختم ہوئی

اس خرابے میں بہت لوگ ملے اجڑے ہوئے
پھر بھی اک میری ضرورت تھی چلو ختم ہوئی

ہم بھی اوروں کی طرح نکلے ہوس کے مارے
قلب میں تھوڑی نجابت تھی چلو ختم ہوئی

چلو تسلیم کیا مجھ میں کئی کھوٹ رہے
وہ جو نیت میں خیانت تھی چلو ختم ہوئی

جان کیا شے ہے، بدن کیا ہے، یہ رشتہ کیا ہے
چند لمحات کی راحت تھی چلو ختم ہوئی

https://emad-ahmad.com/

اب نہیں ہوتا کسی شخص کے جانے کا ملال
مجھ میں بس اتنی ہی ہمت تھی چلو ختم ہوئی

چار چھ لوگ مرے ساتھ چلے تھے کچھ سال
جو بچائی ہوئی قسمت تھی چلو ختم ہوئی

میں نے ماضی کے کئی نقش مٹا ڈالے ہیں
کتنی نسلوں کی نحوست تھی چلو ختم ہوئی

خود حسابی سے کھلا رحم ہی واحد حل ہے
وہ جو انصاف کی عادت تھی چلو ختم ہوئی

بے دھڑک جاتے تھے اس کنجِ اداسی میں عماد
عمر بھر اتنی اجازت تھی چلو ختم ہوئی

https://emad-ahmad.com/